خیبر پختونخوا انئے آبپاشی منصوبہ جات (ترقی منصوبہ بندی) قانون ۱۹۵۳ء

(قانون نمبر XIII، ۱۹۵۳ء)

فہرست

تمہید

دفعات:

۱. مختصر عنوان، وسعت اور آغاز۔

۲. تعریفات۔

۳. ترقی کیلئے سکیم۔

۴. تیاری، اشاعت اور سکیم کی اطلاع کی ترسیل، اور سائیلان کو دستاویزات کی فراہمی یا ترسیل۔

۵. تجویز شدہ زمین کے حصول کی اطلاع۔

۶. سکیم کو ترک کرنا سکیم میں ترمیم کرنا۔

۷. سکیم کی دوبارہ اشاعت۔

۸. سکیم کا اعلامیہ۔

۹. یکجا شدہ سکیم مختلف علاقوں کی شمولیت۔

۱۰. علاقائی ادارہ کو کام حوالہ کرنا۔

۱۱. حکومت کے اختیارات اور فرائض۔

۱۲.

۱۳. جائزہ لینے کے اختیارات۔

۱۴. داخلہ کا اختیار۔

۱۵. ضروری / اہم معاملات میں زمین کا حصول۔

۱۶. فنڈ ترقی۔

۱۷.

۱۸.

۱۹.

۲۰. حکومت کا اصول بنانے کا اختیار۔

۲۱. اطلاع یا رقعہ جات پر دستخط اور ٹکٹ۔

۲۲. عوامی اطلاع / اطلاع عام دینے کا طریقہ۔

۲۳. اطلاع کی تعمیل۔

۲۴. قانون یا اطلاع کی نافرمانی کرنا۔

۲۵. اطلاع کی تعمیل میں ناکامی کی صورت میں حکومت کے کام کرنے کا اختیار۔

۲۶. قابض کی ذمہ داری مالک کے نادہندہ ہونے کی صورت میں۔

۲۷. قابض کا حق کام کرنے کی مالک کے نادہندہ ہونے کی صورت میں۔

۲۸. کام کرنے کی قیمت کو قابض کے ذریعہ وصول کرنا۔

۲۹. ٹھیکہ دار کیلئے رُکاوٹ ڈالنا یا نشان کو ہٹانے کی سزا۔

۳۰. بے اختیار کاشت، وغیرہ کی سزا۔

۳۱. آباد کاری آفیسر کے اضافی اختیارات۔

۳۲. مقدمہ / استغاثہ کا اختیار۔

۳۳. واجبات کی وصولی۔

۳۴. تاوان ادا کرنے کا عام اختیار۔

۳۵. حکومت کی جائید اد کو نقصان دینے کا تاوان۔

خیبر پختونخوا نئے آبپاشی منصوبہ جات (ترقی منصوبہ بندی) قانون ۱۹۵۳ء

(قانون نمبر XIII، ۱۹۵۳ء)

[۰۹ دسمبر ۱۹۵۳ء کو گورنر خیبر پختونخوا سے منظور شدہ]

ایک

قانون

نئے منصوبہ جات آبپاشی کے تحت لائے گئے علاقہ جات اور فیس ترقی عائد کرنے کے لیے اور منصوبہ ترقی کو تیز تر بنانے کے لیے۔

جبکہ نئے منصوبہ جات آبپاشی کے تحت لائے گئے علاقہ جات اور فیس ترقی عائد کرنے اور منصوبہ ترقی کو تیز تر بنانے کے لیے یہ ضروری ہے۔

یہ بذریعہ مندرجہ ذیل وضع کیا جاتا ہے۔

مختصر عنوان، وسعت اور آغاز۔

۱. (۱) یہ قانون خیبر پختونخوا نئے آبپاشی منصوبہ جات منصوبہ بندی ترقی ۱۹۵۳ء کہلایا جائے گا۔

(۲) اس کی وسع ضلع بنوں تک ہو گی. صوبائی حکومت اعلامیہ کے ذریعہ، خیبر پختونخوا کے سارے حصوں تک وسعت دے سکتی ہے۔

(۳) یہ قانون بیک وقت نافذ العمل کیا جائیگا۔

تعریفات۔

۲. اس قانون میں جب تک متن سے کسی دوسری چیز کی ضرورت نہ ہوں:—

(i) "کلیکٹر" سے مراد اس قانون کے تحت مقرر شدہ شخص ہو گا. اور اسی کے معنی قانون حصول زمین ۱۸۹۴ء میں دی گیا معنی ہو گے. قانون زمین محصول اور خیبر پختونخوائی آبپاشی منصوبہ جات قانون (زمین میں تصورات کی روک تھا اور کنٹرول) ۱۹۵۰ء میں دیئے گئے معنی ہو گے۔

(ii) " فیس ترقی" سے مراد اس قانون کے تحت عائد شدہ فیس مطلب ہے۔

(iii) "علاقائی علاقہ" سے مراد ایک علاقہ جس پر اس قانون کا اطلاق یا وسعت ہوں۔

(iv) "سکیم" سے مراد اس قانون کے تحت مرتب شدہ سکیم ہے۔

(v) "کمیٹی" کا مطلب مرکزی ترقی کمیٹی ہے۔

(vi) "علاقائی کمیٹی" سے مراد علاقائی انتظامی کمیٹی ہے۔

(vii) "علاقائی ادارہ" سے مراد خیبر پختونخوا علاقائی قانون ۱۹۵۰ء یا قانون پنجاب ضلعی بورڈ یا کوئی دوسری ایجنسی جس کو حکومت بنائے اور اس قانون کے تحت کوئی یا تمام تر اختیارات حوالہ کر دے۔

(viii) "حکومت" سے مراد صوبائی حکومت ہے۔

(ix) لفظ / اظہار "درخت" یا "عمارتی لکڑی" اور مویشی سے مراد قانون جنگل ۱۹۲۷ء میں دیئے گئے معنی ہیں۔

ترقی کیلئے سکیم۔

۳. حکومت، کمیٹی کے سفارشات یا نصیحت پر، سکیم یا ایک سے زیادہ سکیم کسی علاقہ یا ایسے علاقہ کے کسی حصہ کو ترقی کے لیے مندرجہ ذیل کسی یا تمام معاملات کے لیے مہیا کر سکتی ہے:—

(i) نئے آبپاشی منصوبے (زمین میں تصورات کی روک تھام اور کنٹرول) قانون ۱۹۵۰ء کے تحت کسی بھی زمین کا حصول یا کسی ایسی زمین میں مفاد کا حصول، جو کہ سکیم کی تعمیل / تکمیل کے لیے ضروری ہوں؛

(ii) مزید اجارہ، تبادلہ یا بصورت دیگر ایسی زمین یا زمین میں مفاد کا حصول؛

(iii) کسی زمین جو کہ حکومت کی ہے یا حکومت نے حاصل کی ہے کو برا رکھنا، کہ یہ / اجارہ پر دینا، اجارہ، بیع یا بصورت دیگر تبادلہ؛

(iv) سکیم میں موجودہ زمین کی جانچ پڑتال، سکیم میں موجودہ دیہات یا دیہاتوں کے 1 / 5 حصہ سے تجاوز کئے بغیر مشترکہ مفاد یا فلاح کے لیے زمین کو محفوظ رکھنا یا تحفظات رکھنا؛

(v) قصبوں کی تعمیر اور تہہ بندی، منڈی، مارکیٹ جگہ، دیہات اور بندوبست بشمول موجودہ عمارتوں کا گرانا، عمارتوں کی تعمیر، دوبارہ تعمیر، حکومت کے ذریعے یا مالکان کے ذریعہ، یا مالکان کی غلطی کی

صورت حکومت کے ذریعے؛

(vi) مواصلات کے لیے سہولیات کی فراہمی بشمول تہہ بندی اور سڑکوں میں تبدیلی، گلیات، پیدل راستہ، گھڑ سواری کا راستہ اور پانی کے راستوں کی تہہ بندی اور تبدیلی؛

(vii) کھلی جگہوں کی فراہمی، ہموار میدانی جنگلات ڈیرہ مقام، قبرستان اور مذہبی عبادت کیلئے جگہ کی فراہمی؛

(viii) توڑنا، کاشت کاری، شجر کاری اور زمین میں پودے لگانا، زمین کا اٹھانا، غلہ / خوراک کی پیداوار، کسی زمین میں بہتری لانا، پھل، سبزی، ایندھن، چارہ ڈالنا، نرسریز کو ترتیب دینا، بیج فارم، چراگاہ اور دوسری ایسی چیزیں، آبپاشی کے ذریعہ، فراہم کرنا، اور حکومت کے ذریعہ آبپاشی کے راستہ کی فراہمی یا مالکان کے ذریعہ یا حکومت کے ذریعہ مالکان کی ناکامی کی صورت میں؛

(ix) نکاسی، پانی کی ترسیل اور گلیوں کو روشن کرنا اور دیہات کی نکاسی اور بندوبست، قصبات، منڈی اور مارکیٹ جگہ؛

(x) نکاسی کے نظام کی فراہمی، یا بدردکی، بیکار و نکاسی کی بہتری اور علاقہ جات میں سینٹری نظام کی فراہمی؛

(xi) مچھلیوں کی فراہمی، مرغی فارمز، فارمز مویشیاں، ڈیرہ فارمز، فارمز بھیڑ، شہد کی مکھیوں کے فارمز، ریشم کے کیڑوں کی فارمز اور اسی طرح دوسری چیزیں؛

(xii) عوامی مفاد کی ذمہ داریاں، دیہاتی تجارت اور کاریگری، صنعتی ادارہ اور کام کی بحالی، انتظام اور نصب کرنا؛

(xiii) تمام افعال کر کرنا بہ ارادہ صحت کو ترقی دینا، علاقائی علاقہ کی خوشحالی اور بہتری کے لیے، بشمول دریاؤں کی آلودگی، یا نقصان سے تبدیلی یا حفاظت کرنا، اور پانی کے دوسرے ذریعوں، اور تعلیمی اداروں اور ڈسپنسریوں کا قیام؛

(xiv) کسی سکیم یا سکیم کے کسی حصہ کی تعمیل بذریعہ علاقائی ادارہ ایسی شرائط وضوابط پر جس پر متفق ہو جائے حکومت اور علاقائی ادارہ؛

(xv) تمام دوسرے معاملات جس کو حکومت علاقائی علاقہ کی ترقی یا سکیم کے مقاصد کیلئے ضروری سمجھے۔

تیاری، اشاعت اور سکیم کی اطلاع کی ترسیل، اور سائیلان کو دستاویزات کی فراہمی یا ترسیل۔

۴. (۱) جس بس قانون کے تحت سکیم مرتب کیا جائے، حکومت اطلاع تیار کرے گا جو کہ بیان کرے گا:—

(i) یہ حقیقت کہ سکیم مرتب کی جاچکی ہے؛

(ii) سکیم میں موجودہ علاقوں / علاقہ جات کی حد بندی کرنا؛ اور

(iii) جگہ اور وقت جو سکیم کی تفصیل دیتا ہوں بشمول ایک بیان بابت زمین تجویز شدہ حصول یا جو کہ ترقی فیس عائد کرنے کے لیے تجویز کیا گیا ہو اور عام نقشہ علاقہ کا جو سکیم میں موجود ہو کا معائنہ کیا جاسکتا ہے۔

(۲) حکومت مذکورہ اطلاع کا علاقے میں خوب چرچا کرے گا اور مذکورہ نوٹس / اطلاع مسلسل تین ہفتوں کے لیے ہفتہ وار سرکاری جریدہ میں، اخبار یا اخبارات میں بیان بابت وقت کے ساتھ جو کہ تیس یوم سے کم نہیں ہو گا، دے گا، جس کے اعذرات حاصل کئے جائے گے۔

تجویز شدہ زمین کے حصول کی اطلاع۔

۵. (۱) تیس یوم کے دوران، اگلے پہلی یوم، اس قانون کے دفعہ (۴) کے تحت کسی کے لحاظ سے اطلاع دی گئی یا شائع کی گئی ہوں، حکومت اطلاع کی تعمیل کرے گا:—

(i) ہر وہ شخص جس کا حکومت یقین رکھتا ہو، صحیح معلومات کے بعد، جو کہ کسی غیر منقولہ جائیداد کا مالک ہوں جو کہ سکیم کے حصول کے لیے تجویز شدہ ہوں یا جس کے بارے میں ترقی فیس عائد کرنا تجویز شدہ ہوں؛

(ii) قابض یا فرارع (جس کے نام کی ضرورت نہ ہے) ایسی احاطہ یا زمین، جس کو حکومت سکیم کے تعمیل کے حصول کے لیے تجویز کرتا ہو۔

(۲) ایسی اطلاع:۔

(اَ) بیان کرے گا، حکومت ایسی جائیداد کے حصول کو تجویز کرتا ہے.
یا ایسی جائیداد کی بابت ترقی فیس کو عائد کرنا تجویز کرتا ہو، اس
قانون کے تحت سکیم کے مقاصد کو آگے لانے کے لیے، اور

(ب) اسی شخص کو کہہ سکتا ہے اگر ایسا شخص حصول یا ترقی فیس کے عائد
کرنے پر عزر کرتا ہو کہ اطلاع کی تعمیل کے تیس یوم کے اندر
اپنے وجوہات بیان کریں۔

(۳) ہر ایسی اطلاع ایک افسر جو کہ اس نسبت حکومت نے مقرر کیا ہو دستخط کرے گا۔

سکیم کو ترک کرنا سکیم میں ترمیم کرنا۔

۶. دفعہ (۴) کے ذیلی دفعہ (۲) اور ذیلی دفعہ (ب) ذیلی دفعہ (۲) دفعہ (۵) میں مذکورہ مدت کے اختتام کے بعد، حکومت تمام عذرات کو زیر غور رکھے گا. تمام فریقین کو سنے گا جو ایسے عذرات رکھتے ہوں اگر کوئی ہو اور اسکے بعد سکیم کو ترک کر سکتے ہیں اور ایسے ترامیم کر سکتے ہیں جیسا کہ حکومت ضروری سمجھے۔

سکیم کی دوبارہ اشاعت۔

۷. اگر حکومت سکیم میں ترامیم کرتی ہے ایسی ترامیم کی دفعہ ۴ کے تحت دوبارہ اشاعت کرے گی جس میں ترامیم بنیادی طور پر سکیم کو متاثر کرتا ہو یا پچھلی تجویز شدہ حصول کے علاوہ کسی زمین کی حصول میں ملوث ہوں، زمین پر ترقی فیس عائد کرنا ہو، جو کہ پچھلی تجویز شدہ بابت عائد کرنے ایسی ترقی فیس ذمہ دارانہ تھا۔

سکیم کا اعلامیہ۔

۸. (۱) جب قطعی طور پر حکومت ایک سکیم کو اپناتی ہے تو حکومت ایسی حقیقت کا اعلامیہ کے ذریعہ اعلان کرے گی اور اسی طرح حکومت یا تو بذات خود یا علاقائی کمیٹی کے ذریعہ اسی سکیم کی طے شدہ طریقہ کار کے مطابق تعمیل کرے گی۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت ایک اعلامیہ سکیم کی بابت قطعی / حتمی شہدات ہو گی کہ سکیم باقاعدہ طور پر مرتب گیا ہے اور کسی عدالت میں / کے سامنے اس پر سوال نہیں اٹھایا جائیگا۔

یکجا شدہ سکیم مختلف علاقوں کی شمولیت۔

۹. علاقہ جات کی کوئی تعداد جس کے بارے میں حکومت نے اس قانون کے تحت سکیم مرتب یا مرتب کرنا تجویز کیا ہے کسی بھی وقت یکجا سکیم میں شامل کیا جا سکتا ہے۔

۱۰. جیساہی کوئی سکیم حکومت کے ذریعہ آگے لایا جاچکاہو، یابعد کے تاریخ پر، حکومت تحریری طلب کے ذریعہ کسی علاقائی ادارہ جس کے حدود کے اندر، خاص علاقہ جو سکیم میں شامل ہوں. کہ اسی علاقہ میں کوئی بھی کام ہو اور کوئی کام کرے اور علاقائی ادارہ ایسی طلب کی تعمیل کا پابند ہوگا۔

علاقائی ادارہ کو کام کی حوالگی۔

۱۱. (۱) حکومت ایسے اصولوں کے ماتحت جیسے کہ بیان کئے جائے علاقائی علاقہ کی بہتری اور ترقی کے لیے کسی کام کی ذمہ داری لے سکتی ہے اور اس پر خرچہ برداشت کرسکتی ہے۔

حکومت کے اختیارات اور فرائض۔

(۲) کمیٹی کو ترتیب دے سکتی ہے اور علاقائی کمیٹی جو مشتمل ہو ایسے اراکین ہوگی اور اسی تعداد ہوگی جیسا کہ حکومت فیصلہ کرے اور دفعہ (۳) کے تحت ملاحظہ شدہ تمام معاملات پر کمیٹی حکومت کو مشورہ دے گی۔

(۳) مندرجہ بالا دفعات تفویض شدہ عام اختیارات کو متعصب کئے بغیر حکومت:—

(أ) کسی بھی شخص کو کسی بھی شرائط وضوابط پر زمین دے سکتی ہے جیسا کہ یہ مناسب سمجھے. اور اسی مقصد کے لیے بیان مبنی ہر شرائط جس پر حکومت رضامند ہو مزارعین کو زمین دے سکتی ہے؛

(ب) ایسی عطاشدہ زمین کو واپس لے سکتی ہے یابصورت متبادل جرمانہ جو کہ پانچ سو روپے سے متجاوز نہ ہوگا عائد کرسکتی ہے جہاں حکومت کو تسلی ہو کہ مزارع نے ایسی عطاشدہ زمین کے شرائط وضوابط کی خلاف ورزی کی ہو:

بشرطیہ کہ اس دفعہ کے تحت حکم جاری کرنے سے پہلے مزارع کو پیش کرنے اور عزرات بیان کرنے کا موقع دیا جائے گا:

بشرطیہ کہ مزید بحالی کے معاملہ میں، مزارع فوراً قبضہ حوالہ کرنے کا پابند ہوگا، لیکن موجودہ فصل کے تاوان کا حقدار ہوگا اور مزارع کے دوران بہتری لانے کے لیے تاوان کا حقدار ہوگا؛

(ج) کسی بھی موجودہ رائج الوقت قانون میں مشتمل کسی بھی چیز کے برخلاف کسی بھی مقامی علاقے میں اشتمال اراضی کیلئے ایک

منصوبہ تیار کیا جائے اور اُس منصوبے کو پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے اور اس لحاظ سے کسی بھی زمین کا دوبارہ تقسیم استحقاق اور کسی بھی شخص کا جس نے منصوبے کے تحت اشتمال اراضی کے ذریعے کم مارکیٹ قیمت کا الاٹمنٹ لیٹر وصول کیا ہو تو حکومت جیسا مناسب سمجھے اس کے حقیقی قیمت کے تعین کے مطابق اُن تمام کو یا دیگر اشخاص کو جو اس منصوبے سے متاثر ہوئے، اُسی تناسب سے قیمت ادا کرے گی۔

نوٹ۔—اس قانون کے تحت یکجائی آفیسر کے فرائض حکومت کے مقرر شدہ افسر کے ذریعہ سرانجام دیا جائے گا:—

(د) زمین کی استعمال خصوصی یا عام حکم کے ذریعہ ترتیب / چلایا جائیگا اور پابندی لگاسکتی ہے یا کسی بھی دل شکن یا جرم کرنے والی چیز کو منع کیا جائے گا یا مضر صحت چیز یا نقصان وہ زرعی عمل یا کسی بھی عمارت یا ساخت کی تعمیر کو ترتیب دیا جائیگا؛

(ہ) اس قانون کے مقصد کو آگے لانے کے لیے کسی بھی شخص کو قرضہ دے سکتی ہے جیسا کہ قانون زرعی قرضہ ۱۸۸۴ء کے شرائط میں مہیا کیا گیا ہے یا قانون قرضہ زمین بہتری ۱۸۸۳ء میں دی گئی ہے؛

(و) تحقیق کر سکتی ہے. اور تحقیق کو ترقی دے سکتی ہے کسی بھی مسئلہ کے لحاظ سے اس قانون کو آگے لانے کے لیے؛

(ز) کسی بھی آبادکاری آفیسر کو ایسے اختیارات اصولوں کے تحت جیسا کہ بیان کیا جائے تفویض کر سکتے ہیں اور مقرر کر سکتے ہیں:—

(i) زمینوں کو / میدان کی سطح، چھت اور پشتہ بندی کرنا،

(ii) زمین / گھائی میں زمینی کام کی تعمیر کرنا،

(iii) طوفانی پانی کے لیے یا اجارے کی فراہمی کرنا،

(iv) ندیوں کی نالاجات فراہم کرنا،

(v) ایسی دوسرے کاموں کی تعمیل جو کہ زمین کو ہوا یا پانی کے عمل کٹائی سے محفوظ رکھے یا ایسی علاقہ کی ترقی کے لیے یا اس کے معدنیاتی یا آبی ذرائع کی استحصال کے لیے؛

(ح) مندرجہ بالا دفعہ کے تحت کسی بھی شخص سے کسی بھی کام کو پوچھ سکتے ہیں اور ہدایات بھی دے سکتی ہے جو کہ ابھی نامکمل ہے، صحیح اطلاع دینے کے بعد ایسی شخص کو، اور ایسی شخص کے ذریعہ عذرات کو زیر غور لاتے ہوئے حکومت کے ذریعہ تعمیل کیا جائے گا، اور وہ حصہ مخصوص کرے گا. جس خطرہ اور خرچہ ایسی ہی شخص کے ذریعہ برداشت کیا جائے گا. اور یا کسی دوسرے شخص جس کو حکومت معقول اطلاع اور صحیح معلومات کے بعد جس کے لیے ایسا شخص مکمل یا جزوی طور پر ذمہ دار ہو؛

(ط) کسی بھی علاقہ کے لحاظ سے مخصوص حکم یا عام حکم کے ذریعہ منع، یا بند یا ترتیب دے سکتی ہے؛

(i) کاشت کے لیے زمین کو توڑنا یا صاف کرنا،

(ii) پتھروں کی کان کنی کرنا اور لائم یا چارکول کا ملانا،

(iii) مویشی یا دوسرے جانوروں کی ریوڑ، ٹھہرانا یا داخلہ،

(iv) کسی درخت یا عمارتی لکڑی کی شاخ تراشی کرنا یا جلانا، اور

(v) آگ جلانے کا سامان، کسی آگ کا رکھنا یا لانا۔

(ی) کسی خاص قسم یا مفصل کی قسم یا درخت کا خاص علاقہ میں کاشت کرنے کی ہدایت کرنا اور فصل کی گردش کی پیروی کرنا؛

(ک) زمین توڑنے کی ذمہ داری، درخت لگانا، ذرائع آبپاشی کی تعمیر کرنا اور کاشت کاری کے تحت سکیم میں لانے کے لیے تمام ضروری افعال کو بروے کار لانا؛ اور

(ل) پیداوار اور بناوٹ کی تجارت کے لیے ترتیب یا انتظام کرانا۔

(۴) کوئی بھی حکم عام زیر اس دفعہ کو مروجہ طریقہ کار کے مطابق شائع کیا جائے گا۔

۱۲. کسی بھی محکمہ یا حکومت کے ذریعہ تمام افعال منصوبہ کے ذریعہ دستیاب ترقی ذرائع کو کمیٹی کی مشاورت سے لیا جائے گا۔

۱۳. آبادکاری آفیسر کسی زمین کا جائزہ لے سکتا ہے جب وہ سمجھتا ہوں کہ جائزہ لینا ضروری ہے یا اس قانون کے کسی مقصد کو بروئے کار لینے کے لیے ضروری ہے۔ جائزہ لینے کے اختیارات۔

۱۴. (۱) اس لحاظ سے تحریری طور پر بااختیار شخص یا آبادکاری آفیسر، کسی بھی زمین میں داخل ہو سکتا ہے اور جائزہ لے سکتا ہے، متوقع کام یا زمین کی تعین کے لیے ستون تعمیر کر سکتا ہے کسی معدنیات یا ذرائع پانی کے لیے بوریٹ اور کھدائی کر سکتا ہے، پانی کے بہاؤ کے لیے نالیاں اور راستے تعمیر کر سکتا ہے یا تمام دوسرے اعمال جو اس قانون کے تمام یا کسی مقصد کو بروئے کار لانے کے لیے ضروری ہوں کر سکتا ہے: داخلہ کا اختیار۔

بشرطیہ کہ جب متاثرہ زمین حکومت کی نہ ہوں، تو اس دفعہ کے تحت تفویض شدہ اختیارات کو ایسے طریقہ کار کے مطابق جس سے مالکان اور قابضین زمین کے حقوق کو کم سے کم نقصان اور مداخلت ہوں استعمال کرے گا۔

(۲) اگر ذیلی دفعہ (۱) کے تحت پیروی میں زمین کو کوئی نقصان ہو جائے تو آبادکاری آفیسر تاوان کی رقم کو متعین، کر کے مالک یا قابض زمین کو ادا کرے گا اور قم کی کافی ہونے کے معاملہ میں، معاملہ حکومت کو حوالہ کیا جائیگا جس پر حکومت کا فیصلہ حتمی ہو گا۔

(۳) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت بااختیار شخص کے لیے یہ قانونی ہو گا معائنہ یا تحقیق کی مقصد کے لیے داخلہ کرنا کہ کھولے یا کوئی دروازہ، گیٹ یا دوسرے رکاوٹ ڈالے یا ہٹالے؛

(اَ) اگر وہ ایسی تحقیق یا معائنہ یا ایسی داخلہ کے مقاصد کے لیے ایسی دروازہ وغیرہ کا کھولنا ضروری ہو؛ اور

(ب) اگر کوئی قابض یا مالک، جیسا کہ معاملہ ہو، غیر حاضر ہے، یا موجود ہے، یا ایسا گیٹ کھولنے سے انکار کرتا ہو یا دروازہ یا رکاوٹ سے:

بشرطیہ کہ اگر داخلہ کسی رہائشی گھر میں ہو تو دفعات ۱۰۲ اور ۱۰۳ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء لاگو ہونگے جہاں تک ممکن ہوں۔

۱۵. (۱) حکومت علاقائی علاقہ میں مشتمل کسی علاقہ کا سرکاری جریدہ میں اعلامیہ کے ذریعہ اعلان کر سکتی ہے کہ لوگوں کی بحالی یا دوبارہ بندوبست کے لیے، یا ترقی کے لیے، یا کسی بھی دوسرے مقاصد کے لیے، اور ایسے علاقہ کے لحاظ سے تمام یا کسی معاملہ کا جو اس قانون کے تحت سکیم میں شامل ہو ذمہ داری لے سکتی ہے۔

ضروری / اہم معاملات میں زمین کا حصول۔

(۲) اطلاع جاری کرنے کے بعد زیر ذیلی دفعہ (۱) کسی علاقہ کے لحاظ سے، آباد کاری آفیسر معقول اطلاع دینے کے بعد مالکان اور قابضین کو جیسا کہ بیان کیا جائے، ایسی علاقہ میں کسی زمین کا قبضہ لے گا اور زمین باوجود یہ کہ جو کچھ کسی دوسرے قانون میں ہو جو کہ نافذ العمل ہوں حکومت کی زمین جو کہ تمام تر ذمہ داریوں سے مبرا ہو گی ماتحت تاوان کی ادائیگی کا جو کہ حکومت آباد کاری آفیسر کی سفارشات پر متعین کرے گی:

بشرطیکہ جب ایک شخص کو اس دفعہ کے تحت زمین سے بے داخل کیا جاتا ہے اور اس کی دوسری زمین نہ ہو اور اس کو برقرار رکھنے کے لیے کافی نہ ہو حکومت اس کی ممکن حد تک تعاون کرے گا اور اس کو کہی اور زمین عطا کرے گا یا دے گا۔

(۳) جب ذیلی دفعہ (۲) کے تحت حکومت کو زمین کا قبضہ منتقل ہو جاتا ہے. تو حکومت ذیلی دفعہ (۱) کے تحت جاری شدہ اعلامیہ میں ہدایات کے لحاظ سے تمام اعمال / افعال کی تعمیل کرے گا۔

۱۶. فنڈ ہو گا جو کہ ترقی فنڈ کے نام سے جانا جائے گا. جو کہ اس قانون کے تحت سکیم کے لیے استعمال کیا جائے گا. اور ایسی رقم پر مشتمل ہو گا جیسا کہ حکومت مہیا / دستیاب کر دے۔

فنڈ ترقی۔

۱۷. حکومت کسی علاقائی علاقہ میں یا اسکے کسی حصہ میں کمیٹی کی مشاورت سے کوئی محصول، فیس، محصول جسکو صوبائی مقننہ عائد کر سکتی ہوں، عائد کر سکتی ہے:

بشرط یہ کہ حکومت کسی بھی شخص کو تمام، کسی حصہ محصول، فیس یا محصول جو کہ اس نے ادا کرنا ہوں ایسی شرائط پر جیسے حکومت عائد کرے مستثنیٰ کر سکتی ہے۔

۱۸. حکومت کمیٹی کے مشورہ پر مزید علاقائی علاقہ کے اندر زمین یا عمارت کی سالانہ قیمت پر محصول عائد کر سکتی ہے یا اضافہ کر سکتی ہے اور محصول زمین کی شرح بڑھا سکتی ہے اور آبیانہ بڑھا سکتی ہے علاقائی علاقہ اتنی حد تک جیسا کہ ضروری ہوں

۱۹. حکومت کسی محصول کو مکمل یا اس کا حصہ فیس یا محصول کو مکمل طور پر یا اس کا کوئی حصہ

جو کہ زیر دفعات ۱۷ اور ۱۸ عائد کیا گیا ہوں فنڈ میں ضم کر سکتا ہے۔

حکومت کا اصول بنانے کا اختیار۔

۲۰. اس قانون کے دفعات کے تحت حوالہ شدہ / اختیارات میں اضافہ کرتے ہوئے، حکومت جریدہ میں اعلامیہ کے ذریعہ، لیکن ہمیشہ ماتحت قبل اشاعت، اس قانون کیساتھ مطابقت رکھتے ہوئے اصول وضع کر سکتی ہے:—

(i) ادارہ / شخص کے لحاظ سے جو کہ فنڈ ترقی سے رقم کی / ادائیگی کرے گا؛

(ii) حکومت کے ریکارڈ سے نقول کے لیے ادائیگی فیس طے کرنے کے حوالہ سے؛

(iii) حساب کتاب رکھنے کے حوالے سے اور طریقہ کار کے حوالے سے جس کے مطابق حساب کتاب رکھا جائیگا؛

(iv) اختیارات کے حوالے سے اور فرائض کے حوالے سے جو کہ کمیٹی، علاقائی کمیٹی اور علاقائی ادارہ کے پاس ہوں؛

(v) آمدنی اور خرچہ کے تخمینہ کی تیاری کے حوالہ سے اور ادارہ جو کہ ماتحت ایسی شرائط ایسی تخمینہ کی منظوری دے گا؛

(vi) واپسی، بیانات اور رپورٹ کے جمع کرنے کے حوالہ سے؛

(vii) باہمی تعلقات کی تعریف اور بیان کرنا، جو کہ حکومت اور دوسرے ادارہ جات، کسی بھی معاملہ میں جس میں دونوں دلچسپی لیتے ہوں مشاہدہ کرے گے؛ اور

(viii) اختیارات اور فرائض کے حوالے سے جس کو آبادکاری آفیسر استعمال کرے گا۔

اطلاع یا رقعہ جات پر ٹکٹ اور دستخط۔

۲۱. ہر اطلاع یا رقعہ جو کہ اس قانون کے تحت حکومت جاری کرے گا، آبادکاری آفیسر کے ذریعہ دستخط ہو گا. اور ہر ایسی اطلاع یا رقعہ کو صحیح طور پر دستخط شدہ سمجھا جائیگا. اگر یہ آبادکاری آفیسر کے دستخط ہو بہو رکھتا ہو یا اس چھاپے ہو لہٰو

عوامی اطلاع / اطلاع عام دینے کا طریقہ۔

۲۲. اس قانون کے دفعات کے ماتحت، اس قانون کے تحت ہر ضروری اطلاع عام، صحیح طریقہ سے دیا گیا سمجھا جائے گا اگر کسی اخبار میں دیا گیا ہو یا تختی اطلاع پر آبادکاری آفیسر کے

دفتر کے باہر عوامی اطلاع کے لیے لگائی گئی ہوں۔

۲۳. (۱) ہر اطلاع ماسوائے اطلاع عام، اور ہر رقعہ، جو اس قانون کے تحت جاری شدہ ہو، جب تک اس قانون کے تحت کسی دوسری چیز کی ضرورت نہ ہو، تعمیل ہو گا، یا پیش کیا جائے گا۔۔۔ اطلاع کی تعمیل۔

(اَ) اطلاع / رقعہ یا پیش کرنا یا درج شدہ ڈاک کے ذریعہ بھیجنا، اس شخص کو جس کو مخاطب ہوں؛ یا

(ب) اگر ایسا شخص نہ ملے، پھر اطلاع یا رقعہ اس کی آخری رہائش گاہ پر چھوڑا جائے گا یا اس کی خاندان یا بالغ مرد رکن کو دینا یا پیش کرنا یا اسکے نوکر کو دیا جو کہ اسکے ساتھ عام طور پر رہ رہا ہو یا کسی عمارت یا زمین کی واضح جگہ پر جس کے ساتھ اس کا تعلق ہو چسپاں کیا جائیگا۔

(۲) جب اطلاع کی اس قانون کے تحت اجازت یا ضرورت ہو جس کی تعمیل مالک قابض یا مزارع پر کی جائے گی. جیسا کہ معاملہ ہو عمارت یا زمین کا، یہ ضروری نہ ہو گا کہ مالک کا نام دیا جائے. قابض یا مزارع کا نام بھی ضروری نہ ہو گا اور اس کا تعمیل، ایسی معاملہ جو کہ اس قانون میں نہ دیا گیا ہو موثر ہو گی یا تو:۔۔۔

(اَ) اطلاع دینا یا پیش کرنا، یا ڈاک کے ذریعہ بھیجنا، مالک کو، قابض یا مزارع کو، اگر ایک سے زیادہ مالکان، قابضین یا مزارعین ہو پھر کسی ایک کو؛ یا

(ب) اگر ایسا مالک، قابض، مزارع نہ مل جائے، پھر اطلاع کسی بالغ مرد کو دینا یا پیش کرنا، اس کے خاندان کا یا اسکے نوکر کو جو کہ عام طور پر اسکے ساتھ رہ رہا ہو، یا کسی عمارت یا زمین متعلقہ کے واضح جگہ پر، چسپاں کیا جائے گا۔

(۳) جب وہ شخص جس پر رقعہ یا اطلاع کی تعمیل کرنی ہو نابالغ ہو، تو اسکے سرپرست یا خاندان کے کسی بالغ مرد پر یا نوکر پر جو کہ عام طور پر اسکے ساتھ رہ رہا ہو، تو ایسی تعمیل نابالغ پر تعمیل سمجھا جائے گا۔

قانون یا اطلاع کی نافرمانی کرنا۔

۲۴. جب اس قانون کے تحت اطلاع جاری شدہ ہو جو عوام یا کسی شخص کے کچھ کرنے یا نہ کرنے کی ضرورت ہو، ایک شخص جو ایسی طلبی کی تعمیل میں ناکام ہو جائے، اگر ایسی ناکامی کسی دوسرے دفعہ کے تحت جرم نہ ہے مجسٹریٹ سے سزا کے بعد، ذمہ دار ہو گا، تو پانچ صد روپے مبلغ جرمانہ ہر ناکامی کے لیے ذمہ دار ہو گا، اور جاری خلاف ورزی کے معاملہ میں، مزید جرمانہ آخری سزا کے بعد ہر دن کے لیے پچاس روپے کی حد تک، جس کے دوران مجرم نے خلاف ورزی کا اصرار کیا ہو اور ثابت ہو۔

اطلاع کی تعمیل میں ناکامی کی صورت میں حکومت کے کام کرنے کا اختیار۔

۲۵. اگر حکومت اس قانون کے تحت ایک شخص کو اطلاع دی جا چکی ہو جو کسی جائیداد کے حوالہ سے کام کرنے کی تعمیل کے بارے میں ہو آیا وہ منقولہ یا غیر منقولہ ہو، ذاتی ہو یا عوام کی ہو یا اطلاع میں دی گئی وقت میں کچھ کرنا یا نہ کرنے کے بارے میں ہو، اگر ایسا شخص ایسی اطلاع پر عمل کرنے میں ناکام ہو جائے اور پھر آبادی کاری آفیسر ایسی کام کی تعمیل کر سکتا ہے یا ایسی چیز یا کام کرنے کے لیے کہا سکتا ہے. اور تمام اخراجات جو اس نے خرچ کیا ہو، واپس لے سکتا اس وجوہ پر ایسے شخص سے۔

قابض کی ذمہ داری مالک کے نادہندہ ہونے کی صورت میں۔

۲۶. (۱) اگر ایک شخص جس کو دفعہ ۲۳ میں مذکورہ اطلاع دی جا چکی ہو، جائیداد جس کے بارے میں اطلاع دی گئی ہے مالک ہے تو حکومت (آیا کوئی عمل یا دوسری کاروائی ایسی شخص کے خلاف عمل میں لائی گئی ہے یا نہیں) اس شخص کو طلب کر سکتا ہے اگر کوئی ہو، جو کہ ایسی جائیداد یا کسی حصہ کا قابض ہے بذریعہ اسی مالک کے، کہ بجائے مالک کو ادائیگی کرنے حکومت کو ادائیگی کر دے، کرایہ جو کہ بوجہ ایسی جائیداد کے قابل ادائیگی ہے، جو کہ ادا کرنا ہوتا ہے، اس رقم کی حد تک جو کہ زیر دفعہ ۲۵ کے مالک سے لینا ہو یا واجب الوصول ہو اور ایسی ادائیگی جو قابض یا مزارع کرتا ہے ایسی ادائیگی کو مالک جائیداد کے ذریعہ ادائیگی سمجھا جائے گا۔

(۲) اس مقصد کے لیے کہ آیا ذیلی دفعہ (۱) کے تحت عمل کیا جائے، حکومت جائیداد کے قابض یا مزارع کو طلب کر سکتا ہے کہ بوجہ جائیداد قابل ادائیگی کرایہ کے متعلق معلومات فراہم کرے اور ایسی شخص کا نام اور پتہ فراہم کرے جس کو ایسا کرایہ ادا کرنا ہوں، اگر قابض یا مزارع ایسی معلومات فراہم کرنے سے انکار کرتا ہوں تو وہ تمام تر اخراجات کا ذمہ دار ہو گا جیسا کہ وہ ہی مالک تھا۔

قابض کا حق کام کرنے کی مالک کے نادہندہ ہونے کی صورت

۲۷. اس قانون کے تحت ضرورت شدہ کام پر عمل کرنا بذریعہ مالک عمارت یا زمین جس کا وہ تعمیل کرے گا، ایسی عمارت یا زمین کا قابض، حکومت کی منظوری سے ایسے کام کی تعمیل کر سکتا

ہے اور ایسی اخراجات مالک ادا کرے گا یا ایسی رقم کی کرایہ سے تخفیف کی جائیگی وقتاً فوقتاً جو وہ مالک کو ادا کرتا ہوں۔ | میں۔

۲۸. اس قانون کے تحت جاری شدہ / اطلاع کی تعمیل میں، جب قابض یا مزارع عمارت یا زمین کا، نے کام کی تعمیل کی جس کے لیے مالک یا تو معاہدہ کرایہ داری یا قانون کے ذریعے ذمہ دار ہے. تو ایسی کام کی معقول قیمت قابض مالک سے بذریعہ تخفیف کرایہ وصول کرنے کا حق دار ہو گا۔

کام کرنے کی قیمت کو قابض کے ذریعہ وصول کرنا۔

۲۹. اگر کوئی شخص:—

ٹھیکہ دار کے لیے رکاوٹ ڈالنا یا نشان کو ہٹانے کی سزا۔

(اَ) کسی شخص کو، جس کے ساتھ حکومت اس قانون کے تحت معاہدہ میں داخل ہوا ہو، روکتا ہو، اسی معاہدہ کی تعمیل میں ایسی شخص کے ذریعہ؛ یا

(ب) کسی نشان کو، جو کہ کسی سطح یا سمت اس قانون کے تحت کام کرنے کے اختیار دیا گیا ہو ہٹاتا ہو،

تو ایسا شخص جرمانہ جو کہ دو سو روپے تک ہو سکتا ہے یا قید اجو کہ دو مہینوں تک ہو سکتی ہے قابل سزا ہو گا۔

۳۰. اگر کوئی شخص، اس قانون کے دفعات کے خلاف یا اس کے تحت مرتب شدہ اصولوں کے خلاف یا کسی عام یا خاص حکم کے جاری شدہ کے خلاف:—

بے اختیار کاشت وغیرہ کی سزا۔

(اَ) کاشت کرنے کے لیے صاف کرتا ہے یا توڑتا ہے. یا کسی زمین کو کاشت کرتا ہے جو کہ حکومت کی ملکیت ہے یا حکومت کے زیر قبضہ ہے اور کسی کرایہ داری یا مقرر شدہ رہائشی احاطہ میں شامل نہ ہے یا جسکو دیہاتی برادری / حصہ یا قبیلہ کی مشترکہ مفاد کے لیے ترتیب دیا گیا ہے یا سڑک، نہر یا پانی کے راستہ کے لیے ترتیب دیا گیا ہے؛ یا

(ب) ایسی زمین پر کسی عمارت کی تعمیر کرتا ہے؛ یا

(ج) بصورت دیگر ایسی زمین میں مداخلت کرتا ہے؛ یا

(د) گراتا ہے یا بصورت دیگر اسی زمین پر موجود درختوں کو گراتا ہے ؛

یا

(ہ) کھدائی کرتا ہے یا ایسی زمین پر پانی کا راستہ تعمیر کر سکتا ہے؛ یا

(و) حکومت کے کسی ہدایت کے خلاف عمل کرتا ہے،

جو کہ جرمانہ کے سزا کا قابل ہو گا جو کہ دو سو روپے کی حد تک ہو سکتا ہے۔

آبادکاری آفیسر کے اضافی اختیارات۔

۳۱. جب آبادکاری آفیسر مطمئن ہوں کہ ایک عمل جو دفعہ ۳۰ کے تحت مرتکب ہوا ہو وہ مزید دوسری سزا کے ہوتے ہوئے اس قانون کے تحت جو مہیا کیا گیا ہو مندرجہ ذیل طریقہ سے عمل کرے گا:—

(i) دفعہ ۳۰ ذیلی دفعہ (اے) کے تحت جرم کے معاملہ میں، اس قانون کے تضاد کاشت شدہ زمین پر موجودہ فصل ضبط کرے گا یا اگر فصل کاٹی گئی ہوں ایسی رقم کو وصول کرے گا جیسا کہ وہ اس کی قیمت کو متعین کرے مجرم سے؛

(ii) دفعہ ۳۰ ذیلی دفعہ (سی) کے تحت جرم کے معاملہ میں ایسی رقم وصول کرے گا جیسا کہ وہ بحیثیت درخت یا تباہ شدہ درخت کی قیمت متعین کر سکتا ہے؛

(iii) دفعہ ۳۰ ذیلی دفعات (بی)، (ڈی) اور (ای) جرم کے معاملہ میں مداخلت یا عمارت کو ہٹایا یا گرایا جائے گا۔ یا کھدائی یا راستہ کو بھر دیا جائیگا اور ایسا کرنے کی قیمت / خرچہ کو ایسے فعل کے لیے ذمہ دار شخص پر عائد کرے گا؛ اور

(iv) حکم دے گا کہ پانی آبپاشی کے استعمال کا ایسے شخص کو اتنے وقت کے لیے جیسا کہ حکم میں ذکر کیا گیا ہو، کی اجازت نہ ہو گی۔

مقدمہ / استغاثہ کا اختیار۔

۳۲. کوئی عدالت اس قانون کے تحت کسی جرم کی سماعت نہیں کرے گا، ماسوائے آبادکاری آفیسر یا کسی دیگر بااختیار شخص بذریعہ آبادکاری آفیسر کی شکایت پر۔

واجبات کی وصولی۔

۳۳. آبادکاری آفیسر یا اس کے ذریعہ بااختیار شخص ام طور پر یا خاص طور پر، کوئی بھی رقم جو اس قانون کے تحت واجب الادا ہو وصول کر سکتا ہے یا اس قانون کے تحت معاہدہ کے تحت جیسا کہ یہ بقایاجات محصول زمین تھا۔

۳۴. کسی بھی معاملہ میں جو اس قانون میں واضح طور پر موجود نہ ہے حکومت اس قانون کے تحت اختیارات کے استعمال کی وجہ سے نقصان کے لیے متاثرہ شخص کو معقول تاوان ادا کر سکتی ہے. جو کہ ایسے اختیارات حکومت، آبادکاری آفیسر یا کسی آفیسر یا حکومت اہلکار ہوں۔ تاوان ادا کرنے کا عام اختیار۔

۳۵. (۱) اگر کسی عمل یا غفلت کی بناء پر، کوئی شخص اس قانون کے تحت سزا کا مستحق ہو جاتا ہے. اور بوجہ ایسے فعل یا غفلت حکومت کی جائیداد کو نقصان ہو جاتا ہے، مذکورہ شخص کے ذریعہ مذکورہ تاوان ادا کیا جائیگا باوجود یہ کہ اسی جرم کے لیے اسی شخص کے لیے سزا دی گئی ہو یا دی جاچکی ہو۔ حکومت کی جائیداد کو نقصان دینے کا تاوان۔

(۲) تنازعہ کی صورت میں، تاوان کی رقم جو کہ ایسا شخص کے ذریعہ قابل ادا ہو اسی عدالت کے ذریعہ متعین کی جائیگی جس عدالت نے اس کو ایسی جرم کے لیے سزا دی ہو۔

(۳) اگر کسی تاوان کی رقم اس دفعہ کے تحت ادا نہ کی گئی ہے، تو ایسی رقم وصول ہو گی، مذکورہ مجسٹریٹ سے فرمان / وارنٹ کے تحت، جیسا کہ یہ جرمانہ عائد شدہ تھا اس شخص پر جو ذمہ دار تھا۔